نوحہ

ہمشکلِ نبیؐ رن میں سناں کھائے پڑا ہے
اُمت سے کوئی پوچھے یہ ہی خوفِ خدا ہے

دِکھتا نہیں باباؑ کو کہاں ہو مرے اکبرؑ
نالہ شہہِ والاؑ کا جگر چیر گیا ہے

شہہؑ کہتے تھے مالک مرے اکبرؑ کی مدد کر
ظلمت میں عداوت کی مرا چاند گھِرا ہے

اب لاشِ جواں مجھ سے اُٹھائے نہیں اُٹھتی
بھائی ہو کہاں رن میں یہ سرورؑ کی صدا ہے

زینبؑ نے کہا بھائی اکبرؑ ہے مرا زخمی
میں آ کے اُٹھا لوں میرے ہاتھوں کا پَلا ہے

لوگو مرے مہرو کو نظر کھا گئی کس کی
اکبرؑ ترے ماتم میں یہ زینبؑ کی بُکا ہے

ارماں دلِ لیلیٰؑ کا نہ نکلا کوئی یارب
بے جرم و خطا جس نے ہر اِک ظلم سہا ہے

شہؑ لائے ہیں مقتل سے جواں لعل کو کس طرح
لگتا ہے کلیمؔ آج فلک ٹوٹ پڑا ہے

شاعرِ اہلِ بیت کلیمؔ ظفر (کینیڈا)